بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ادارہ السحاب برائے نشر و اشاعت

پیش کرتے ہیں

افغان باقی کہسار باقی

الحکم للہ و الملک للہ

رجب ۱۴۳۱ھ

أعوذ بالله من الشيطن الرجيم

بسم الله الرحمن الرحيم

''كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللّهِ وَاللّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ''

(البقرة:249)

''بارہا ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹا گروہ اللہ کے حکم سے ایک بڑے گروہ پر غالب آ گیا، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے''

یقیناً اللہ کی مدد کا وعدہ ان ہی لوگوں کے ساتھ ہے جو اس کے دین کی نصرت کیلئے ہر دم کمربستہ رہیں اور کسی لمحے بھی اس کے کلمے کی سربلندی کے فریضے سے پہلوتہی اختیار نہ کریں۔

''يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ''

(سورۃ القتال:7)

''اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جما دے گا''

تعلیق:

سرزمینِ خراسان میں بسنے والے ہر قسم کے مادّی وسائل سے عاری مردانِ کوہستانی کے ہاتھوں اہل دنیا کو اس سنت الٰہی کا مشاہدہ بارہا ہو چکا ہے۔ برطانیہ اور روس جیسی زمانے کی بڑی طاقتوں کے لئے قبرستان ثابت ہونے والی اس سرزمین میں آج امریکہ کو بھی اپنی دنیا اندھیر ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی ہے۔ طاقت کے نشے میں مست صلیبی لشکر کم وبیش نو (9) سال قبل امارت اسلامیہ افغانستان پر حملہ آور ہوا۔

اس معرکے میں ایک جانب دنیائے کفر کا متحدہ لشکر تھا، جس کو اسلامی دنیا پر مسلط اپنے غلاموں اور ان کی مرتد افواج کا بھرپور تعاون حاصل تھا، تو دوسری جانب مادّی اعتبار سے دنیا کے پسماندہ ترین ملک کے چند خاک نشین اہل ایمان تھے۔

ایسی حالت میں آئمہ کفر کے لاؤ لشکر سے مرعوب اور پتھر کے زمانے میں دھکیل دئے جانے سے خوفزدہ اسلام کا لبادہ اوڑھے منافقین صلیبیوں کی چوکھٹ پر سجدہ ریز ہو گئے۔ ان عقل کے پجاریوں کی نگاہ میں کفر کی اس قدر

بڑی قوتِ جابرہ سے ٹکرانا محض حماقت تھا۔

پرویز مشرف

جب طوفان چل رہا ہو تو سر نیچے کر لینا چاہیے ...... بچا لینا چاہیے ... سر ہی نہ کہیں اڑ جائے طوفان میں ......

تعلیق:

مگر ایک اللہ کے سامنے سر جھکانے والے غیرت و خودداری کے پیکر، توحید کے متوالوں نے وقت کے فرعون کے سامنے سر جھکانے سے انکار کر دیا۔

"الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُواْ لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيْمَاناً وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ"

(آلِ عمران:173)

"جب ان سے لوگوں نے آ کر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے مقابلے کے لئے ایک لشکر کثیر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو! تو اُن کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور وہ کہنے لگے کہ ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے"

اور آج اسلام کے ہر دشمن پر، خاص کر اسلامی دنیا کی حکومتوں پر براجمان طواغیت پر صلیبیوں کی ہزیمت در ہزیمت دیکھ کر ایک لرزہ طاری ہے۔ اور امتِ مسلمہ کے میدان جہاد میں کفّار کی جڑ کاٹنے کے عزم، اور کٹ مرنے کی روز افزوں تڑپ، آنے والے دنوں میں اللہ کے وعدوں کے مطابق اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی نوید سنا رہی ہے۔

"يُرِيْدُونَ لِيُطْفِؤُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ٭ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ "

"یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کی روشنی کو منہ سے پھونک مار کر بجھا دیں، حالانکہ اللہ اپنا نور پورا کر کے رہے گا خواہ کافر ناخوش ہی کیوں نہ ہوں۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے

کر بھیجا تا کہ اسے باقی سب دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکین کو برا ہی لگے‘‘

اس موقع پر ہم سرزمین خراسان کے گرم محاذوں پر مصروفِ پیکار ایک عالم دین اور مجاہد فی سبیل اللہ، ملاّ عبداللہ حفظہ اللہ سے ملاقات کا احوال نشر کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، جو امارت اسلامیہ افغانستان کے صوبہ زابل میں مجاہدینِ طالبان کے ایک قائد ہیں۔

السحاب :

ہم ادارہ السحاب کی جانب سے ہم ملا عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہیں۔ ہم سب سے پہلے صوبہ زابل کے موجودہ اور اور ماضیٔ قریب کے حالات جاننا چاہیں گے۔

ملا عبداللہ :

الحمدللہ، زابل میں حالات انتہائی اچھے ہیں۔ امریکیوں کو یہاں بھی بہت بری شکست کا سامنا ہے۔ پچھلے سال کی کاروائیوں کو ہم نے باقاعدہ شمار تو نہیں کیا لیکن اندازاً ان کے ستر (70) ٹینک اور گاڑیاں پچھلے سال تباہ ہوئی ہیں۔ اور ان گاڑیوں اور ٹینکوں میں جتنے فوجی تھے، ظاہر ہے کہ وہ بھی ہلاک ہو گئے۔ اس کے علاوہ ہم مجاہدین نے امریکی اور نیٹو افواج سے متعلقہ مختلف اہداف پر تقریباً سو کے قریب حملے کئے۔ میڈیا پر تو خبر اس انداز میں آتی ہے کہ دھماکے میں چند گاڑیوں کو نقصان پہنچا اور اس میں موجود سارے فوجی بچ گئے۔ جہاز گر گئے اور اس میں موجود لوگ بچ گئے، مگر اب ساری دنیا اس پروپیگنڈے کی حقیقت جان گئی ہے۔ میڈیا پر طالبان ذرائع کی صرف بعض خبریں نشر کی جاتی ہیں، زیادہ تر تو چھپا دی جاتی ہیں۔

صلیبیوں اور ان کے گماشتوں کی تمام تر کوششوں کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ کی اَمارت میں صرف مجاہدین ہی نہیں، بلکہ اس خطّے میں عامۃ المسلمین کی ایک معتدبہ تعداد بھی متحد اور متفق ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مجاہدین کی کل قیادت کو دین اسلام کے دشمنوں کی آنکھوں کا کانٹا بنائے رکھے! ان کو صراطِ مستقیم پر قائم و دائم رکھے! اور ہر شر سے ان کی حفاظت فرمائے!۔

السحاب :

کیا امیر المومنین، ملا محمد عمر مجاہد حفظہ اللہ خیریت سے ہیں؟

ملا عبداللہ :

امیر المومنین، الحمدللہ، بالکل تندرست توانا اور خیریت سے ہیں۔ وہ عام مجاہدین اور ذمہ داران کے ساتھ مستقل

رابطے میں رہتے ہیں۔وہ مجاہدین کو دیگر علاقوں کے تازہ ترین حالات بتلاتے بھی ہیں اوران سے ان کے اپنے علاقوں کے احوال سنتے بھی ہیں۔ان کا رابطہ نہ ٹیلیفون کے ذریعے ہوتا ہے نہ خطوط کے ذریعے، بلکہ وہ کیسٹ پر ریکارڈنگ کے ذریعے سے رابطہ کرتے ہیں۔اور الحمد للہ، وہ مجاہدین کی خبریں سننے سنانے میں مصروف رہتے ہیں۔ان کے پیغامات مجاہدین کے پاس جاتے ہیں اور مجاہدین کے پیغامات ان تک پہنچتے ہیں۔ ہماری ان سے براہ راست ملاقات تو نہیں ہوتی البتہ کیسٹ کے ذریعے سے رابطہ ہوتا ہے۔کبھی دو مہینوں میں ایک بار،کبھی چار مہینوں میں،کبھی پانچ میں۔اوران کا نمائندہ ان کے پروگرام کے مطابق آتا رہتا ہے۔کچھ ہی عرصے قبل ان کے ہاں ایک بیٹی کی پیدائش ہوئی۔اس پر تمام مجاہدین نے مٹھائی تقسیم کی۔ان کی طرف سے مختلف پیغامات کا آنا مجاہدین کے اتفاق اور اتحاد کا باعث بنتا ہے۔یہ بات تو آپ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ بہت سے لوگ اس کوشش میں ہیں کہ مجاہدین کو تقسیم کیا جائے،مگران کی پرزور کوششوں کے باوجود ،الحمد للہ، مجاہدینِ طالبان میں کسی قسم کے اختلاف نہیں۔سب مجاہدین ایک امیر کے تحت کام کررہے ہیں، متفقہ طور پر ایک ہی امیر کی بات مانتے ہیں۔اوراگرافغانستان کے کسی بھی کونے میں کوئی ایک لمحے کے لئے بھی اس بات سے اختلاف کرے تو اس سے اسلحہ فوراً واپس لے لیا جاتا ہے۔

تعلیق:

مجاہدین کا پختہ یقین ہے کہ جہاد شخصیات کا محتاج نہیں۔مجاہدین کے قائدین بھی اللہ کی راہ کے مجاہد ہی ہیں۔اللہ تعالیٰ ہی ان سے پہلے بھی اپنے دین کی حفاظت کررہا تھا، وہی اُن کے بعد بھی اس دین کا محافظ ہے۔اور وہی ہراس مسلمان کا ولی ہے جو اس کے دین کی سربلندی کیلئے میدان جنگ میں کود پڑے۔

السحاب :

جوملا برادر اوران کے ساتھیوں کی گرفتاریاں ہوئی ہیں،اس کے بعد مجاہدین کے حوصلوں کی کیا صورتحال ہے اور جہاد کو اس بات سے کتنا نقصان پہنچا ہے؟

ملا عبداللہ :

اگر ملا برادر صاحب کو پاکستان کی حکومت نے گرفتار کرلیا تو کیا ہوا۔اس سے مجاہدین کو ان شاءاللہ کوئی نقصان

نہیں پہنچے گا۔ الحمدللہ مجاہدین کے کام میں، ان کے عقیدے میں، اس واقعے سے کوئی بھی فرق نہیں آیا۔ جہاد میں، الحمدللہ کوئی کمی نہیں آئی۔ بلکہ جب سے ان کی گرفتاری کی خبر پھیلی ہے، اس کے بعد سے پانچ، چھ سو امریکی اور دیگر کفار مردار ہو چکے ہیں۔ تو اس بات کا مجاہدین پر کوئی اثر پڑا ہے نہ پڑے گا، ان شاءاللہ۔ اور بالفرض، یہ امیر المومنین ملا محمد عمر حفظہ اللہ کو بھی پکڑ لیں، تب بھی مجاہدین کے دین، ان کے عقیدے اور ان کے جہاد پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، ان شاءاللہ۔

السحاب :

کچھ عرصہ پہلے، نیٹو افواج نے مرجہ پر ایک بہت بڑے آپریشن کا بڑے زور و شور سے آغاز کیا تھا، اور اس کو حالیہ جنگ کی سب سے بڑے کارروائی قرار دیا جا رہا تھا۔ تو ہم آپ سے اس آپریشن کی کچھ تفصیلات جاننا چاہیں گے۔

ملا عبداللہ :

پہلی بار جب امریکی اس آپریشن کے لئے آئے تو انہوں نے آبپاشی کیلئے کھدی بڑی بڑی نہروں میں اپنے مورچے بنا لیے۔ جب امریکی اپنے مورچوں میں بیٹھ گئے تو مجاہدین نے پیچھے سے پانی چھوڑ دیا اور پھر جب مجبوراً ان کو باہر نکلنا پڑا تو مجاہدین نے ان پر فائر کھول دیا۔ اس کے علاوہ علاقے میں داخل ہونے والے تمام راستوں پر مجاہدین نے بارودی سرنگیں بچھائی ہوئی ہیں۔ آپ کو شاید یہ بات معلوم ہو کہ جن تین علاقوں میں ان کے طیارے اترتے ہیں، ان میں سے ایک جگہ اترنے والے تمام طیارے تباہ ہو گئے۔ اس کے علاوہ ملی اردو کے تقریباً سو فوجیوں نے مجاہدین کے آگے ہتھیار ڈال دیے، اور اپنا تمام اسلحہ، تمام گاڑیاں اور تمام سامان مجاہدین کے حوالے کر دیا۔

ایک جگہ مجاہدین نے کافی بڑے علاقے میں بارودی سرنگیں بچھائی ہوئی تھیں۔ امریکی جب اپنے ٹینکوں سمیت اس جگہ کے بالکل درمیان میں پہنچے تو مجاہدین نے ریموٹ کنٹرول سے ان بارودی سرنگوں کو اڑا دیا۔ ان کے تمام ٹینک بھی تباہ ہو گئے اور الحمدللہ، ان کے پیچھے آنے والی پیدل فوج بھی ختم ہو گئی۔

یہ امریکی شور مچاتے رہے کہ ادھر مرجہ میں پچیس ہزار (25,000) کی تعداد میں طالبان اور غیر ملکی مجاہدین موجود تھے۔ یہ سب دعوے یہ محض اپنی بے عزتی چھپانے کیلئے کر رہے تھے۔ حالانکہ وہاں مجاہدین دو سو سے زیادہ نہ تھے، صرف دو سو (200)۔ اور ظاہر ہے کہ یہ انتہائی شرم کی بات ہے کہ انہوں نے اپنی تمام تر طاقت

ان دوسو (200) مجاہدین طالبان پر استعمال کر دی۔ افغانستان میں تین سو ساٹھ (360) تحصیلیں ہیں، اور یہ بہت شرم کی بات ہے کہ مرجہ کوئی صوبہ نہیں، تحصیل بھی نہیں بلکہ محض ایک تحصیل کے دو قصبوں میں سے ایک قصبہ ہے۔ اور یہ اپنی ساری قوت اسی ایک قصبے میں استعمال کر رہے ہیں۔ مجاہدین نے انہیں ایک تحصیل کے مرکزی مقام تک آنے کا راستہ خود دیا ہے اور اس کے چاروں طرف مجاہدین موجود ہیں۔ اور یہ رستہ بھی صرف اس لئے دیا کہ بصورتِ دیگر وہ گھروں کو اپنی بمباری کا نشانہ بناتے اور ہمیشہ کی طرح بچوں کو قتل کر کے مجاہدین کے حملوں کا بدلہ چکاتے۔ مجاہدین نے اس قصبہ کے چاروں طرف بارودی سرنگیں بچھائی ہوئی ہیں۔ اور ان کے مراکز پر مسلسل حملے بھی جاری ہیں۔ جب وہ اس ہیڈکوارٹر سے باہر نکلتے ہیں تو کبھی ان کے دو ٹینک اڑ جاتے ہیں کبھی چار، کبھی دس فوجی مر جاتے ہیں اور کبھی بیس۔ ہمارا ہر روز، ہر گھنٹے کے حساب سے مرجہ کے مجاہدین سے رابطہ رہتا ہے۔ اگر قبضہ اسی چیز کا نام ہے، جبکہ چاروں طرف مجاہدین موجود ہوں اور امریکی وہاں محصور ہوں تو کہنے کے کہا جا سکتا ہے کہ مرجہ پر امریکی فوج کا مکمل قبضہ ہے۔

تعلیق:

امارت اسلامیہ افغانستان کے دورِ اوّل میں روافض اور دیگر لادین طبقے شمالی افغانستان کو مرکز بنا کر اللہ تعالیٰ کے دین کے خلاف مسلسل برسرِ جنگ رہے۔ لیکن آج جہاد کی برکت سے ان علاقوں میں بھی مجاہدین کثرت سے موجود ہیں اور صلیبیوں کو یہاں بھی ذلت آمیز ناکامی ہی کا سامنا ہے۔

السحاب :

شمالی افغانستان کی کیا صورتحال ہے؟

ملا عبداللہ :

شمال میں اس وقت قندوز کی جانب تو حالات بہت اچھے چل رہے ہیں۔ وہاں کے مجاہدین کے بارے میں، جہاں تک ہماری معلومات ہیں، باقی پورے افغانستان کی نسبت وہاں طالبان زیادہ مضبوط ہیں۔ اس لئے کہ وہاں افغانستان کے مقامی تاجک مجاہدین بھی موجود ہیں، ازبک بھی موجود ہیں، اور مزار شریف سے ساتھی بھی کارروائیوں کے لئے قندوز ہی جاتے ہیں۔ اور وہاں مقامی پشتون مجاہدین بھی بہت بڑی تعداد میں موجود

ہیں۔اس وقت وہاں ہزاروں مقامی ازبک، تاجک، ترکمان اور پشتون مجاہدین موجود ہیں۔الحمد للہ کچھ روز پہلے مجاہدین نے ایک کارروائی میں دشمن کے دس گاڑیوں کے قافلے کو تباہ کیا ہے، مگر میڈیا پر یہ خبر بھی نشر نہیں کی گئی۔میڈیا کے کارندے تو سب کے سب حکومت کے تابع اور غلام ہیں، اور حکومت نے ہر اس خبر پر پابندی لگائی ہوئی ہے جو طالبان کے حق میں جاتی ہو۔قندوز کا ستر فیصد (70 %) علاقہ تو مجاہدین کے ہاتھ میں ہے۔ بلکہ میں تو کہوں گا کہ اسّی فیصد (80 %) ۔اور صرف بیس فیصد (20 %) علاقہ ایسا ہے جو کرزئی حکومت کے ہاتھ میں ہے۔

”لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ “

(الحدید:25)

”بے شک ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان پر کتابیں نازل کیں اور میزان نازل کیا تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا پیدا کیا، جس میں اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے خطر بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں۔ یہ اس لئے کہ اللہ ان لوگوں کو معلوم کر لے جو بِن دیکھے اللہ اور اس کے رسولوں کی مدد کرتے ہیں۔ بے شک اللہ قوی اور عزیز ہے“

شریعت ہماری منزل

کفر کے سردار امریکہ کی نو سالہ مہم جوئی کے بعد بھی، الحمد للہ افغانستان کے کثیر علاقے میں شریعتِ اسلامی کے مطابق فیصلے ہو رہے ہیں۔اور اس کی برکت سے مجاہدین نے افغانستان سے نکل کر پاکستان کے قبائلی علاقوں میں بھی نفاذِ شریعت کے عمل کو آگے بڑھایا ہے۔اور ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب شریعتِ اسلامی پوری آب و تاب کے ساتھ اس پورے خطے میں اور پوری دنیا میں نافذ ہو گی۔

السحاب :

کیا افغانستان میں ایسے علاقے بھی ہیں جو مجاہدین کے تحت ہوں اور وہاں شریعت نافذ ہو۔خصوصاً زابل کے

حوالے سے اس کی تفصیل بتائیے گا۔

ملا عبداللہ :

کم وبیش ان تمام علاقوں میں جو ہم مجاہدین کے زیراثر ہیں، الحمدللہ، شریعت نافذ ہے۔ زابل کی تقریباً تمام تحصیلوں میں شریعت نافذ ہے۔ بلکہ تحصیل خاک افغان میں تو شریعت پوری طرح نافذ ہے۔ وہاں پر حدود جاری کی جاتی ہیں۔ وہاں پر طالبان کے مقرر کردہ قاضی ومفتیان اور دیگر مسئولین موجود ہیں جن کو مقدموں کیلئے باقاعدہ درخواست کی جاتی ہے۔ اور حالانکہ قندھار میں تو ملیّ اردو یعنی افغانی فوج کا غلبہ ہے، اس کے باوجود کوئی ان کے پاس ان کی عدالت میں درخواست لے کر نہیں جاتا۔ بلکہ عوام طالبان کے پاس مقدمات لے کر جاتے ہیں۔ اور اسی طرح ہلمند کے حالات بھی ایسے ہی ہیں۔ طالبان کے مقرر کردہ مسئولین ہی مقدمات کے فیصلے کرتے ہیں۔ اس بات کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ حکومتی اہلکار دعوے تو بہت کرتے ہیں، لیکن ان پر عملدرآمد اور قوانین کے اجراء کی قدرت ان میں نہیں۔ لہٰذا سب لوگ اپنے مقدمات طالبان ہی کی طرف فیصلے کے لئے لے جاتے ہیں۔ ہماری تحصیلوں میں یعنی خاک افغان، ارغنداب اور چوپان وغیرہ میں بھی قاضی علماء اور مفتیان موجود ہیں۔ بلکہ ان تحصیلوں میں تو حکومت کا سرے سے کوئی وجود ہی نہیں۔ جن تحصیلوں میں مجاہدین مستحکم ہیں، ان میں طالبان کے مقرر کردہ امراء، قاضیان اور مفتیان معروف ہیں۔ صادق قلعہ اور بازار کے لوگ بھی طالبان کی طرف مقدمات لے کر آتے ہیں اور برملا کہتے ہیں کہ ہم طالبان کے فیصلوں سے بہت خوش ہیں۔ زابل میں اس وقت تقریباً اٹھارہ تحصیلوں میں الحمدللہ مکمل شرعی قوانین نافذ ہیں۔

”إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْکَ الْکِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْکُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاکَ اللّٰهُ وَلاَ تَکُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا“

(النساء:105)

”اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ اللہ کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات کا فیصلہ کرو۔ اور دیکھو کہ دغابازوں کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا“

السحاب :

پاکستان میں کچھ لوگ مجاہدینِ طالبان پر یہ اعتراض اٹھاتے ہیں کہ انہوں نے ڈنڈے کے زور پر شریعت کا

نفاذ کیا اور پھر یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریقہ نہیں تھا، بلکہ ان کا یہ طریقہ تھا کہ پہلے دعوت دی جائے اور پھر جب لوگ تیار ہو جائیں تو پھر اسلام اور شریعت کا نفاذ کیا جائے۔ اس بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

ملا عبداللہ :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع میں اسلام کی دعوت تو کفّار کو دی تھی اور پھر اس کے اگلے مرحلے میں شریعت نافذ کی تھی۔ افغانستان کا معاشرہ تو پہلے ہی سے مسلمانوں کا معاشرہ ہے۔ یہاں ایک ہی مذہب کے لوگ بستے ہیں۔ یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دور سے ہی اس خطے میں اسلام کی اشاعت کا آغاز ہو چکا تھا۔ یہاں تو پہلے بھی شریعت ہی تھی۔ اس لیے یہ بات تو فضول ہے کہ طالبان نے زبردستی شریعت نافذ کی۔ اسی طرح اگر پاکستان کی بات کریں تو وہاں بھی مسلمان ہی بستے ہیں کوئی کفار تو نہیں، یا ہندوستان کی طرح کچھ مسلمان اور کچھ کفار پر مشتمل معاشرہ تو نہیں کہ لوگ وہاں شریعت کے نفاذ کی مخالفت کریں اور شریعت کے نفاذ کیلئے ڈنڈے کی ضرورت پڑے۔

تعلیق:

”وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّه“

(الانفال:39)

”اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ یعنی شرک باقی نہ رہے اور دین سب کا سب اللہ ہی کا ہو جائے۔“

السحاب : افغانستان میں امارت اسلامیہ کے دوبارہ قائم ہو جانے کے بعد مجاہدین کا کیا ارادہ ہے۔ کیا اسی انداز سے جہاد جاری رکھا جائے گا؟

ملا عبداللہ :

مجاہدین افغانستان میں تو کامیاب ہو رہے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔ جنگ تو چیز ہی ایسی ہے یعنی، جیسا کہ ابوسفیان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ:

الحرب بيننا و بينه سجال

کبھی ایک کا پلڑا بھاری ہوتا ہے تو کبھی دوسرے کا

تو یہ معاملہ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور سے ایسا ہی ہے۔ جب سے جہاد شروع ہوا ہے معاملہ ایسا ہی ہے کہ کبھی اہل ایمان کامیاب ہوتے ہیں اور کبھی کفار۔ اور یہ کشمکش تو قیامت تک جاری رہے گی۔ اور انشاء اللہ طالبان ضرور اس جہاد کو جاری رکھیں گے۔ اگر کفار کسی ملک پر حملہ کر دیں اور مسلمانوں کو ہماری مدد کی ضرورت ہو تو ہم ضرور ان کی مدد کریں گے۔ ان کو کُمک فراہم کریں گے، یہاں تک کہ ساری زمین پر اللہ تعالیٰ کی شریعت جاری اور نافذ ہو جائے۔

ع......

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز

چراغِ مصطفوی سے شرارِ بولہبی

"وَلَا یَزَالُونَ یُقَاتِلُونَکُمْ حَتَّیٰ یَرُدُّوکُمْ عَن دِینِکُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا"

(البقرۃ:217)

"اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے، یہاں تک کہ اگر طاقت رکھیں تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں"

السحاب :

آپ کا کیا خیال ہے کہ افغانستان جیسے پسماندہ ترین ملک پر امریکہ نے کیوں حملہ کیا؟

ملا عبداللہ :

یہ امریکی ہمارے دین کے دشمن ہیں، ہماری شریعت کے دشمن ہیں، ہمارے قرآن کے دشمن ہیں، ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں۔ یہ ہماری خواتین کی عفت وعصمت کے خلاف ہیں۔ صرف ہماری ہی خواتین نہیں بلکہ یہ تمام مسلمان خواتین کی عزت کے درپے ہیں۔ ہمارے علماء اور اساتذہ کہتے ہیں کہ دنیا میں بہت سے کفار گزرے ہیں اور انہوں نے مسلمانوں پر بہت سے مظالم بھی توڑے ہیں مگر ان امریکیوں کا ظلم تو ایسا ہے کہ تاریخ انسانی میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے ہمارے خواتین کی عصمت دری کی ہے اور ان پر ایسے کتے تک چھوڑے ہیں جنہوں نے خواتین سے بدکاری کی۔ ان امریکیوں نے کتوں کے ذریعے علماء، خواتین، چھوٹے بچوں اور بزرگوں تک سے بدفعلی کروائی۔ کتوں سے ان کے اعضاء کو کٹوایا۔ کتوں کے ذریعے

ان کی عزت کو رسوا کیا۔ کیا پھر بھی کوئی مسلمان یہ سوچ سکتا ہے کہ یہ مسلمانوں کے، امت مسلمہ کے خیر خواہ ہیں؟ یا ان کا کچھ بھی غم اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ یہ امریکی جب کسی کے گھر کے اندر گھستے ہیں تو ان کے چھوٹے بچوں کے سروں میں بھی گولی مار کر انہیں شہید کر دیتے ہیں، جو کہ ان سے لڑنے کے قابل بھی نہیں۔ ان لوگوں بے دو، دو سال کے بچے بچیوں کو اور خواتین کو شہید کر کے کتوں کے آگے ڈال دیا اور یہ کام انہوں نے کسی غلطی کی بنیاد پر نہیں بلکہ عمداً اور قصداً کیا ہے۔ ان کو نہ کسی مسلمان کی فکر ہے نہ کسی افغانی کی نہ کسی اُزبک کی اور نہ ہی کسی ترکمان کی۔ بلکہ یہ اپنے اساسی مقصد یعنی اپنے کفر کی بقاء کی جنگ لڑنا چاہتے ہیں۔

فقط رب کی محبت ہے سہارا:

مادّی وسائل سے تہی داماں لیکن ایمان کی دولت سے مالا مال افغانی مسلمانوں نے وقت کے فرعونوں، نمرودوں اور شدادوں کی جھوٹی بادشاہت کا انکار کر کے محض اللہ کی نصرت کے سہارے ان کفار کو نشانِ عبرت بنا دیا۔

”ذَلِکَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ“

(القتال:11)

”یہ اس لیے کہ جو مومن ہیں ان کا کارساز اللہ ہے اور کافروں کا کوئی کارساز نہیں“

السحاب :

تقریباً آج سے تیس سال قبل، افغانستان میں روس آیا تھا اور وہ یہاں سے شکست کھا کر بھاگ گیا۔ اس کے بعد امریکہ آیا اور وہ بھی شکست ہی کھا رہا ہے۔ حالانکہ دیکھا جائے تو مجاہدین کے پاس تو کوئی طاقت نظر نہیں آتی جب کہ ان کفار کے پاس تو بہت اسلحہ اور طاقت ہے، تو آپ کے خیال میں کفار کی یہ شکست کس چیز کی بدولت ہے؟

ملا عبد اللہ :

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں کہتا ہے کہ:

” يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ“

(القتال:7)

”اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا“

نبی اکرم ﷺ کے دور میں غزوہ ءِ بدر میں جو کہ پہلا غزوہ ہے کفار کی تعداد تقریبا سات آٹھ سو (700-800) تھی، اُن کے پاس دوسو (200) گھڑ سوار تھے اور وہ سارے زرہ بند تھے۔ جبکہ مسلمانوں کے پاس صرف ساٹھ اونٹ تھے اور تقریباً تیرہ زرہ بند مسلمان۔ اللہ تعالیٰ بیان میں کمی بیشی معاف کرے، بچوں سمیت ساڑھے تین سو (350) سے بھی کم افراد تھے۔ اکثریت کے پاس تلوار بھی نہیں تھی، کوئی مادی اسباب نہیں تھے پھر بھی وہ کامیاب کیوں ہوگئے؟ کیونکہ یہ کام اللہ اور اس کے دین کی نصرت کا تھا۔ اس کے برعکس کفار کے پاس سب کچھ تھا، انکے پاس عورتیں بھی تھیں جو اشعار پڑھ رہی تھیں۔ غرض ان کے پاس ہر ایک چیز تھی، شیطان بھی ان کے ساتھ ایک قبائلی سردار کی شکل میں تھا۔ مگر پھر بھی اللہ تعالیٰ نے ملائکہ کے ذریعے مومنین کی مدد فرمائی۔ کبھی ہزار فرشتوں سے اور کبھی پانچ ہزار فرشتوں سے۔ تو پھر اور اس کا کیا مطلب ہے، کیا اللہ تعالیٰ آج بھی مومنین کی امداد نہیں کرے گا؟ جب کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم میرے دین کی نصرت کرو گے تو میں تمہارے قدموں کو ان کفار کے مقابلے میں مضبوط کر دوں گا۔

اللہ کی قسم! ان تمام کفار کی نیندیں اڑ چکی ہیں۔ بش اور اوبامہ کو مجاہدینِ طالبان کی وجہ سے نیند بھی نہیں آتی۔ ساری رات ان کا کتا ان کے ساتھ ہوتا ہے اور ان کا پہرہ کرتا رہتا ہے۔ یہ امریکی نہ اپنی بیوی پر بھروسہ کر سکتے ہیں، نہ اپنے بچے پر اور نہ ہی اپنے گھر والوں پر۔ صرف کتے پر بھروسہ کرتے ہیں کہ اچانک اگر کوئی مجاہد آ جائے تو یہ کتا مجھے جگا تو دے گا۔

اگر ہم حقیقت میں اللہ کے دین کی نصرت کرنے والے بن جائیں تو یہ کفار ہمارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے۔ اسیری اور شہادت تو ہمارے لئے خوش نصیبی ہے۔ اور ہم زندہ لوگ ہی تو اس جہاد کے مکلّف ہیں، مردہ لوگ تو مکلّف نہیں۔ آج اس حکم کے نہ صحابہ رضی اللہ عنہم مکلّف ہیں، نہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکلّف ہیں، بلکہ جہاد کی فرضیت کا حکم تو ہم لوگوں کے لئے ہی ہے۔

"وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ"

(المؤمن:81)

"اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے"

السحاب :

کسی ایسے موقع کا ذکر کیجئے جب آپ کو جہاد کے دوران اپنی آنکھوں سے اللہ کی واضح نصرت اترتی ہوئی محسوس

ہوئی ہو۔

ملا عبداللہ :

الحمدللہ، میں نے اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مدد کے کئی واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں۔ کچھ ہی عرصہ پہلے کی بات ہے کہ زابل میں امریکی فضائیہ اور زمینی فوج کا مشترک آپریشن ہوا، اتنی زیادہ تعداد میں فوجی آ گئے اور مجھے اور دیگر مجاہدین طالبان کو تلاش کرنے لگے کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ سینکڑوں طالبان کا مقابلہ کرنے نکلے ہیں۔ میں جس گھر میں بیٹھا ہوا تھا یہ امریکی اسی گھر میں آ پہنچے اور میرے سامنے بیٹھ کر مجھ سے میرے ہی بارے میں پوچھ گچھ کرنا شروع کر دی۔ میرا سیٹلائیٹ فون اور میرا پستول میری آنکھوں کے سامنے پڑا ہوا تھا۔ اللہ کے فضل سے ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا۔ میں ان سے بات چیت کرتا رہا اور الحمدللہ میں بالکل حواس باختہ نہیں ہوا۔ یہ محض اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد تھی۔ اور یہ جب پوچھ گچھ کرتے ہیں تو مجاہدین کے ہونٹوں کی طرف دیکھتے ہیں کہ کہیں یہ اللہ تعالیٰ کے ذکر یا قرآنی آیات کے ورد سے ہل تو نہیں رہے۔ اس وقت میں نے منہ بھی کپڑے سے ڈھانپ رکھا تھا۔ اس دوران تین چار بار اللہ تعالیٰ نے میری ایسے مدد کی کہ میں یہ آیت پڑھنے لگا

”وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا“

(یٰس:9)

”کہ ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے بھی“

تو ابتداء میں مجھے یہ آیات یاد نہیں آ رہی تھیں لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں آیات ڈال دیں۔ اور پھر میں یہ آیت پڑھنے کے بعد ان سے بالکل اطمینان سے بات چیت کرتا رہا۔ اور میرا منہ ڈر کے مارے خشک بھی نہیں ہوا، جیسا کہ عموماً ایسے حالات میں ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ ایک رات ہمارے اوپر بمباری ہوئی۔، جس میں چار ساتھی شہید ہو گئے اور مجھ سمیت سات ساتھی زخمی ہو گئے۔ میں یہ گمان کر رہا تھا کہ ہمارے سارے ساتھی شہید ہو گئے ہیں۔ میں زخمی حالت میں تھا اور رات کو جب مجھے ہوش آیا تو اللہ تعالیٰ نے میری زبان پر قرآن کی ایک آیت جاری کر دی۔ اور ساتھ ہی مجھے ہوا کے ایک جھونکے کے ساتھ ایک خوشبو محسوس ہوئی جس سے میرا دل اچانک خوشی سے بھر گیا اور اس خوشبو سے مجھے انتہائی سکون ملا۔

اسی طرح اللہ کی نصرت کے اور بھی بہت سے واقعات ہیں۔ ہم جب کسی کارروائی میں جاتے ہیں تو ایک قافلے

کی شکل میں جاتے ہیں۔ایک ایسی ہی کارروائی میں ہم نے تقریباً پچاس سے سو موٹر سائیکلوں پر جا کر ان پر حملہ کیا۔حالانکہ دس سے بیس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک ہوائی اڈا تھا جہاں امریکی فوج ہائی الرٹ تھی۔ایسے موقع پر علاقے میں ان کے جاسوس بھی پھیلے ہوتے ہیں، جن کی ذرا سی اطلاع پر ان کے طیارے فوراً حرکت میں آ جاتے ہیں۔اور ان طیاروں پر زیکوئنک اور کوئی بھی طیارہ شکن گن اثر نہیں کرتی۔اور مجاہدین کو بالکل بے بس ہو کر لیٹنا پڑتا ہے اور یہ طیارے بمباری کرتے رہتے ہیں۔اکثر ایسے موقعوں پر اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے بچاتے ہیں اور ہم ان کو نظر تک نہیں آتے۔

اسی طرح ایک اور جگہ ہمارا اُن سے اچانک ایک پہاڑی پر آمنا سامنا ہو گیا۔ان کے پانچ ٹینک تھے۔مجاہدین طالبان نے بہت جرأت سے ان پر حملہ کر دیا۔اس حملے میں چار ساتھی شہید بھی ہو گئے۔اسی دوران ان کے جیٹ طیارے آ گئے لیکن پھر بھی ہم نے ان کے چار ٹینک تباہ کر دیے۔بس ایک ٹینک بھاگ نکلنے میں کامیاب ہو گیا۔ان کی کُمک کے لئے ایک گاڑی اور بھی آئی، مگر مجاہدین نے پہلے سے ایک بارودی سرنگ بچھا رکھی تھی، جس سے ٹکرا کر، الحمدللہ، وہ گاڑی بھی الحمدللہ تباہ ہو گئی۔

ایک دفعہ ہم بالکل کھلے میدان میں جا رہے تھے، جبکہ ان کا طیارہ کافی دیر تک ہمارے سروں پر گھومتا رہا۔وہ ہمیں آسانی سے دیکھ سکتا تھا۔مگر الحمدللہ ہم حفاظت سے اپنے مقام تک پہنچ گئے۔

اسی طرح ایک دفعہ اچانک ہم ان کے ٹینکوں کے سامنے آ گئے۔وہ بالکل ہماری آنکھوں کے سامنے تھے، یعنی ہم یہاں کھڑے تھے اور ٹینک تقریباً اس دیوار جتنے (ایک قریبی دیوار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے) فاصلے پر۔تب بھی ہم الحمدللہ حفاظت سے وہاں سے نکل گئے۔اور انہوں نے ہمیں دیکھا تک نہیں۔ہم نے ان پر حملہ اس لیے نہیں کیا کہ ہمارے پاس اسلحہ بہت کم تھا اور اگر ہم حملہ کر دیتے تو ہمارے سارے ساتھی شہید ہو سکتے تھے۔

اسی طرح کے اور بھی بہت سے واقعات ہیں۔ہم نے ایک ایک کارروائی میں تیس تیس، چالیس چالیس ٹینکوں کو تباہ کیا ہے، الحمدللہ۔

تو یہ تو وہ چند واقعات ہیں جو میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھے۔اس کے علاوہ تو سینکڑوں اور ہزاروں ایسے واقعات اور بھی ہیں۔جیسے ایک دفعہ ایک ساتھی میرے پاس رات کو آیا اور کہنے لگا ابھی سڑک پر ایک امریکی کانوائے کھڑا ہے، جس نے کچھ مجاہدین کو شہید بھی کیا ہے۔لیکن اللہ کے فضل سے وہ مجاہد، اپنی بندوق سمیت

ان کے قافلے کے درمیان سے موٹر سائیکل چلاتا ہوا بحفاظت نکل آیا۔

اور بھی اسی طرح کے واقعات میں اللہ تعالیٰ نے اُن کی آنکھیں بند کرکے مجاہدین کو ان کے درمیان سے نکالا۔

”یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا لاَ تَتَّخِذُوا الْیَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِیَاء بَعْضُهُمْ أَوْلِیَاء بَعْضٍ وَمَن یَتَوَلَّهُم مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللّهَ لاَ یَهْدِی الْقَوْمَ الظَّالِمِینَ“

”اے ایمان والو! یہود اور نصاری کو دوست مت بناؤ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہی میں سے ہوگا۔ بے شک اللہ تعالیٰ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا“

جو یہود ونصاریٰ کو دوست بنائے وہ انہی میں سے ہے

السحاب :

میڈیا پر یہ بہت زیادہ شور مچایا جاتا ہے کہ مجاہدین طالبان کرزئی حکومت اور ملی فوج کے خلاف کیوں لڑ رہے ہیں ، حالانکہ یہ تو مسلمان ہیں۔ اور پھر ساتھ کے ساتھ یہ ہوّا بھی کھڑا کر دیتے ہیں کہ چونکہ یہ مسلمان، مسلمان کے خلاف لڑ رہا ہے تو یہ فتنہ وفساد ہے۔ تو اس حوالے سے آپ کیا کہنا چاہیں گے؟

ملا عبداللہ :

آپ مجھے یہ بتائیں کہ امریکی افغانستان میں آئے ہوئے ہیں کہ نہیں۔ یہ افغانی حکومت یہ بہانہ گھڑتی ہے کہ یہ امریکی ہیں، مستأمن ہیں۔ مستأمن کسے کہتے ہیں؟ مستأمن تو وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں اسلامی حکومت اپنے ملک میں آنے کی اجازت دے۔ مستأمن کے پاس اسلحہ نہیں ہوتا۔ اور مسلمانوں نے اس سے اس کی جان مال وغیرہ کی حفاظت کا معاہدہ کیا ہوتا ہے۔ تو میں آپ سے یہ پوچھوں گا کہ آیا ان کفار کو کرزئی نے بلایا ہے یا یہ کرزئی کو اٹھا کر لائے ہیں اور ہم پر مسلط کیا ہے؟ افغانستان میں شریعت نافذ تھی، امارت اسلامی قائم تھی ، مجاہدین طالبان کی قوت اور طاقت موجود تھی۔ ان کفر کے معاونین کی وجہ سے سب کچھ ختم ہوا۔ حالانکہ اتنا مثالی امن تھا کہ پاکستان سے لوگ ہرات تک پیسوں سمیت، کندھوں پر سامان اٹھائے بلا خوف وخطر جا سکتے

تھے۔لیکن آج ذرا جا کر دکھائیں۔وزیری آتے، پنجابی آتے، بلوچی آتے، یہ تمام لوگ اپنے سامان سمیت ہر جگہ گھوم سکتے تھے۔کوئی ان سے روک ٹوک اور پوچھ گچھ نہیں کرسکتا تھا۔جو لوگ شریعت کو ڈھانے کی کوشش کرتے ہیں، اللہ کے دین کے نفاذ سے دشمنی رکھتے ہیں، ہم ان کو اور کیا کہیں۔یہ کفار کے معاونین ہیں، چاہے وہ نماز پڑھتے ہوں، روزہ رکھتے ہوں یا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہوں۔جو شخص کلمہ پڑھتا ہے، وضو کرتا ہے، نماز پڑھتا ہے، ہم بھی اور تمام علماء بھی اسے مسلمان ہی سمجھتے ہیں۔لیکن اب اگر یہ شخص کفار کی صف میں جا کھڑا ہو تو پھر وہ اب انہی کفار میں سے ہے۔میں نے خود اپنے کانوں سے سنا ہے کہ ان میں بعض زندیق تو رسول اللہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم و رصحابہ رضی اللہ عنہم کو (معاذ اللہ) گالیاں دیتے ہیں۔اور آپ لوگوں نے شاید یہ واقعہ نہ سنا ہو، میں نے خود اپنی آنکھوں سے یہ مناظر دیکھے ہیں کہ جب امریکیوں نے بامیان میں مجاہدین کو شہید کیا، ان شہیدوں کی جیبوں میں قرآن عظیم الشان اور سورۃ یٰسین کے نسخے تھے جن کو امریکیوں نے نکال کر ٹکڑے ٹکڑے کردیا اور پھر ان شہداء کے منہ میں ٹھونس دیا۔اور یہ شمالی اتحاد والے ان کے ساتھ کھڑے تھے۔وہ کھڑے تماشہ کیوں دیکھتے رہے؟ ان کا دل اس گندی حرکت پر کیوں نہیں کڑھا؟ فقہ کی کتب میں صاف یہ بات لکھی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے نام کی بے حرمتی ہو رہی ہو اور اس کو کسی گندی جگہ پر ڈالا جا رہا ہو اور کوئی مسلمان قدرت کے باوجود بھی وہاں سے اللہ کا نام نہ ہٹائے تو وہ کافر ہو جاتا ہے اور اس کا نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

اصل میں یہ ملی اردو والے یعنی افغان فوج والے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے، حتیٰ کہ اپنی بیویوں پر بھی نہیں۔ اور اسی طرح کرزئی بھی ملی اردو پر اعتماد نہیں کرتا۔اپنے گھر کی حفاظت کیلئے اس نے امریکی دستے کو متعین کیا ہے۔تو اب آپ خوب سمجھ گئے ہوں گے کہ آیا ان لوگوں سے لڑنا جائز ہے یا نہیں۔

ولا یخافون لامۃ لائم

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں مجاہدینِ صادقین کی یہ شان بیان فرماتے ہیں کہ:

''یُجَاهِدُونَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ وَلاَ یَخَافُونَ لَوْمَةَ لآئِمٍ''

(المائدہ:54)

''وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی پرواہ نہ کریں گے''

آج کفر اپنے ذرائع ابلاغ کی مدد سے پوری دنیا کو سحر زدہ کر چکا ہے۔میدان جنگ کی اصل صورتحال سے بے خبر اور مقامی حکومتوں اور عالمی میڈیا کے پھیلائے گئے جھوٹے شکوک وشبہات کے پیش نظر مسلم امت میں سے ایک طبقہ دین اسلام اور امت اسلام کے دفاع میں جانیں قربان کرنے والے مجاہدین ہی کو مطعون ٹھہرا رہا ہے۔مگر امت کے یہ مجاہد بیٹے ہر طعنے سے بے نیاز ہو کر ہر دم کفار سے برسر پیکار ہیں۔اور ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ حکم بھی یاد دلا رہے ہیں کہ:

''يَـا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَ كُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْماً بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ''

(الحجرات:6)

''اے ایمان والو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو مبادا کہ کسی قوم کو نادانی میں کوئی نقصان پہنچا بیٹھو اور پھر تم کو اپنے کیے پر نادم ہونا پڑے''

السحاب :

میڈیا پر اور خصوصاً پاکستان کے میڈیا پر طالبان پر بہت زیادہ یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ اصلاً انڈیا کے ایجنٹ ہیں اور خصوصاً پاکستانی طالبان کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ ان کے اندر انڈیا کے ایجنٹ گھس آئے ہیں، جو پاکستانی افواج پر حملہ کرتے ہیں۔تو اس حوالے سے آپ کیا کہنا چاہیں گے؟

ملا عبداللہ :

دیکھئے ایک جانب افغانستان میں کٹھ پتلی حکومت ہے اور دوسری جانب طالبان ان کے خلاف مزاحمت کر رہے ہیں۔حکومت تو ظاہر ہے پاکستان کی دشمن ہے اور اس کے تو انڈیا کے ساتھ بہت اچھے روابط ہیں۔دوسری طرف یہ حقیقت بھی ہے کہ مسلمانوں کے لباس میں بہت سے ملکوں نے یعنی ان کی حکومتوں نے افغانستان کی اس جنگ میں کفار کا ساتھ دیا ہے۔ان ملکوں میں پاکستان بھی شامل ہے۔اب اگر طالبان پاکستان کے خلاف لڑتے ہیں تو حکومتِ پاکستان یہ پروپیگنڈا کرتی ہے کہ یہ مجاہدین انڈیا کے ایجنٹ ہیں۔اور اگر مجاہدین افغانستان میں انڈیا کے اہداف پر حملہ کریں تو میڈیا یہ شور مچاتا ہے کہ یہ پاکستان کے ایجنٹ ہیں۔حالانکہ ان سب کفار نے مل جل کر ہمارے ملک میں مداخلت کی ہے۔اور یہ سارے اپنی فوجی مدد کے ذریعے اوبامہ کے لشکر میں اضافے کا باعث ہیں۔

ابھی حال ہی میں انڈیا کے لوگوں نے یہ پروپیگنڈہ کیا ہے کہ ان کو خلاف حالیہ کارروائیاں پاکستان نے کروائی ہیں۔ یہ سفید جھوٹ ہے مجھے ان کارروائیوں کی تفصیل کا علم تو نہیں مگر یہ کام مجاہدینِ طالبان ہی کا ہے۔ اور انہوں نے اس کی ذمہ داری بھی قبول کی ہے۔

تعلیق:

اس سارے معرکے میں سب سے خستہ حالت پاکستان کے حکمران طبقے، فوج اور اس سے متعلقہ خفیہ اداروں کی ہے۔ یہ سوچ سوچ کر ان کے دلوں میں ہول اٹھنے لگتے ہیں کہ اگر آج امریکہ چلا گیا تو ہمارا کیا بنے گا۔ حقیقت یہ ہے وقت کے ساتھ ساتھ ان کے نفاق و ارتداد سے پردہ اٹھتا چلا جا رہا ہے۔ اور یہ ہر روز اہل ایمان سے غدّاری کی سزا بھگت رہے ہیں۔

السحاب:

پاکستانی فوج کی تمام تر گھناؤنی حرکتوں کے باوجود بھی پاکستانی فوج اور آئی ایس آئی سے متعلقہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ آئی ایس آئی ہی افغانی طالبان کی مدد کر رہی ہے اور یہی ان کو پیسہ بھی دیتی ہے یہی ان کو اسلحہ بھی دیتی ہے۔ تو اس حوالے سے آپ کچھ کہنا چاہیں گے؟

ملا عبداللہ:

یہ الزامات سراسر جھوٹ پر مبنی ہیں...... ننانوے نہیں بلکہ پورے سو فیصد (100%) جھوٹ ......! ہم خود اگر پاکستان میں کہیں رہتے بھی ہیں تو انتہائی رازداری کے ساتھ...... اور وہاں پر ہماری پشت پناہی بھی مجاہدین ہی کرتے ہیں چاہے وہ افغانی مجاہد ہوں، پاکستانی ہوں یا کسی دیگر عرب علاقے کے مسلمان بھائی۔ الحمدللہ بہت بڑی تعداد میں افغانی مجاہدین کے ساتھ ساتھ عام لوگ بھی ہمارے ساتھ اس جہاد میں شامل ہیں۔ ایسے بھی لوگ ہیں جو صبح سے شام تک مزدوری کرتے ہیں اور اس میں سے آدھی کمائی اپنے پاس رکھتے ہیں اور آدھی طالبان کو دے دیتے ہیں۔ جب کوئی شخص ایسی باتیں کرتا ہے تو سر میں درد ہونے لگتا ہے کہ پاکستان تو وہ ملک ہے جس نے ہمارے کپڑوں پر، خوراک پر نقل و حرکت پر غرض یہ کہ ہر چیز پر پابندی لگائی ہوئی ہے۔ ہمارے ذمہ داران کو اگر پاکستان جانا ہی پڑے تو وہ وہاں انتہائی چھپ کر رہتے ہیں۔ یہ سارا مکروہ پروپیگنڈہ ہے۔

جیسے امریکی فوج میں کوئی مسلمان نکل آتا ہے اور وہ اپنے ہی فوجیوں کو مار دیتا ہے، اسی طرح شاید پاکستانی فوج

میں بھی کوئی فوجی ہو جس نے مجاہدین کی امداد کی ہو یا ان کو یہ بتایا ہو کہ تم یہاں چھپ سکتے ہو۔ مگر عمومی طور پر میری عقل یہ بات نہیں مانتی کوئی آئی ایس آئی کا بندہ مجاہدینِ طالبان کا حامی ہو۔ اگر کوئی شخص ان کے قوانین کا پاسدار ہو تو اس کی تو وہ حمایت کرتے ہیں لیکن اگر کوئی دین اسلام کا پاسدار ہو تو اس کو پھر کبھی نہیں چھوڑتے۔ پاکستان، افغانستان میں نہ تو پورا اسلام چاہتا ہے اور نہ ہی پورا کفر، بلکہ وہ تو وہاں سیاست کر کے اپنی جان کو محفوظ کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی شخص ان کے قوانین کا پاسدار نہ ہو تو یہ اس کو گرفتار کر کے امریکیوں کے حوالے کرتے ہیں۔ مثلاً ان پاکستانیوں نے ہمارے ایک ساتھی کو گرفتار کیا۔ گرفتاری سے پہلے اس کا وزن ۱۲۰ کلو تھا۔ چار سال بعد جب اس کی رہائی ہوئی تو اس کا وزن ۴۰ کلو رہ گیا۔ ہم نے کیمونسٹوں کے اور امریکیوں کے دونوں کے قید خانے دیکھے ہیں لیکن جو ظلم حکومتِ پاکستان کرتی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ مجاہدین کو کھڑے کھڑے پیشاب کروایا جاتا ہے۔ پھر کھانا بھی اسی طرح کھلایا جاتا ہے۔ اور جیسی بے حیائی کی جاتی ہے، ویسی تو امریکی بھی نہیں کرتے۔ آپ لوگوں نے تو خود بھی یہ باتیں ملا عبدالضعیف کی کتاب میں پڑھی ہوں گی۔ تو لوگ کس طرح یقین کر لیتے ہیں کہ پاکستان ہماری مدد کرتا ہے۔ ہمارے وسائل تو افغانستان کے مقامی افراد اپنی مزدوری کے پیسے جوڑ جوڑ کر پورے کرتے ہیں۔

انما المؤمنون اخوۃ

”وَالَّذِيْنَ آمَنُواْ وَهَاجَرُواْ وَجَاهَدُواْ فِيْ سَبِيْلِ اللّهِ وَالَّذِيْنَ آوَواْ وَّنَصَرُواْ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقّاً لَّهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ“

(الانفال:74)

”اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے اور جنہوں نے ہجرت کرنے والوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں۔ اور ان کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے“

السحاب :

موجودہ جہاد میں پوری دنیا سے آئے ہوئے مہاجر مجاہدین اور خصوصاً پاکستانی مجاہدین کا کتنا کردار ہے؟

ملا عبداللہ :

ان مہاجرین کی بہت قربانیاں ہیں جیسا کہ آپ لوگ ہوں یا جیسا کہ یہ حضرات جو میرے سامنے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے ہمیں مجاہد ساتھی بھی فراہم کئے اور ہماری مالی امداد بھی کی۔ ہمارے ساتھ بہت سے مہاجر مجاہدین ہیں اور یہ سب ہمیں بہت پسند ہیں، بلاتفریق کہ پنجابی ہوں، سندھی ہوں، بلوچی ہوں، عرب ہوں، پشتون ہوں یا ازبک۔ ہمارے لئے تو یہ سب ہمارے مجاہد بھائی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

''إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ''

(الحجرات:10)

''مؤمنین آپس میں بھائی بھائی ہیں''

ہم تو اس آیت میں مؤمنین کی تعبیر مجاہدین سے کرتے ہیں۔اور مؤمن تو بھائی ہوتے ہیں۔ایک کامل مؤمن تو متقی مجاہد ہوتا ہے۔اسلئے مجاہدین کو آپس میں بھائی بھائی ہونا چاہیئے۔الحمدللہ، محبت میں ہم ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔ یہ ہمیں چاہتے ہیں، ہم ان کو چاہتے ہیں۔اوران لوگوں نے اپنی جان اور مال سے ہماری بھر پور مدد کی ہے۔

پاکستانی مجاہدین کے نام

السحاب :

آپ کی اس حوالے سے کیا رائے ہے کہ پاکستان میں جو مجاہدین پاکستانی فوج اور حکومت کے خلاف بر سر پیکار ہیں، کیا وہ صحیح اور شرعی بنیادوں پر یہ جنگ لڑ رہے ہیں؟

ملا عبداللہ :

یہ تو پاکستان کے مجاہدین کا داخلی معاملہ ہے۔ جہاں تک میری معلومات ہیں، ابتداء میں ان کو امارت اسلامیہ کی طرف سے یہ حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ پاکستانی حکومت سے لڑیں، لیکن پاکستان کی حکومت نے خود ان کو جنگ پر مجبور کیا۔آپ مسلمان ہوں اور آپ کے گھر میں کوئی غیر گھس آئے تو آپ لازماً اس سے لڑیں گے اور اپنا دفاع کریں گے۔اس سے جنگ کریں گے۔ اگر آپ کسی کے گھر میں نہ گھسیں تو کوئی بلا وجہ تو آپ سے نہیں لڑتا۔تو میرا نقطۂ نظر تو یہی ہے کہ طالبان کو جنگ کا حکم تو نہیں دیا گیا تھا لیکن صورتحال یہ ہے کہ حکومت طالبان کا

پیچھا کر رہی ہے نہ کہ طالبان۔ طالبان کو تو حکومت نے مجبور کیا ہے۔حکومت نے ایسا کیوں کیا، اس لئے کہ حکومت امریکیوں کی گود میں پل رہی ہے۔لہذٰ ا حکومت نے ہی ان کو مجبور کیا ہے اور حکومت ہی کے کرتوتوں کی وجہ سے وہ اس سے لڑ رہے ہیں۔اپنے عقیدے اور اپنے جذبات کی بناء پر۔ پاکستان میں یہ مجاہدین ابھی اور بھی آگے بڑھیں گے،خواتین تک اٹھیں گی، اور یہ تحریک اور بھی زور پکڑے گی، ان شاء اللہ۔اور اگر حکومتِ پاکستان نے امریکیوں سے لاتعلقی اختیار نہ کی تو یہ تحریک کراچی، سندھ اور کوئٹہ سے ہوتی ہوئی افغانستان تک جا ملے گی۔

میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ اگر کوئی آپ کے بھائی کے گھر میں گھس آئے اور خواتین کی عزت پر حملہ کرے تو کیا آپ اس سے نہیں لڑیں گے؟ کیوں نہیں! آپ لازماً اس سے لڑیں گے اور اسے ماریں گے۔اور اگر کوئی آپ کے اپنے گھر کی خواتین کی عزت پر حملہ کرے اور ان کو پکڑ کر امریکیوں کے حوالے کر دے تو کیا آپ پھر بھی اس سے نہیں لڑیں گے؟ اپنی جان کا دفاع تو فرض اور لازم ہے۔میرا تو نقطۂ نظر یہی ہے کہ مجاہدین نے از خود کوئی اقدام نہیں کیا بلکہ پاکستان کی حکومت نے اور اس کی فوج نے یہاں کے مجاہدین کو جنگ پر مجبور کیا ہے۔

السحاب :

آپ کا مہاجر مجاہدین اور خصوصاً پاکستانی ساتھیوں کے نام کیا پیغام ہے؟

ملا عبداللہ :

میری نصیحت یہ ہے کہ ہمارے درمیان اتفاق اور اتحاد ہونا چاہیئے۔اگر ہم میں اتحاد اور اتفاق نہ ہو تو افغانستان اور پاکستان، دونوں میں مجاہدین کمزور ہوں گے۔اور اگر ایسا ہوا تو پھر سمجھ لیں کہ مجاہدین اپنی قوت ضائع کر کے کفار کے ہاتھ میں دے رہے ہیں۔اگر افغانستان میں کفار کو شکست ہو جائے تو پھر ان شاء اللہ، پوری دنیا میں ان کو شکست ہو جائے گی۔اور اگر پاکستانی اور دیگر مہاجر مجاہدین کی کُمک بھی ہمارے ساتھ ہو گی تو ان شاء اللہ ہم بہت جلد ان کفار کو شکست دے سکیں گے۔ یہ بات نہیں ہے کہ امریکہ ہم افغانیوں کی قربانیوں کی وجہ سے شکست خوردہ ہے، بلکہ اللہ کی نصرت، اس کے فرشتوں کی نصرت اور تمام مسلمانوں کی نصرت اس جہاد میں ہمارے ساتھ ہے۔

یہ جہاد فرضِ عین ہے

''فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَى اللّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَاللّهُ أَشَدُّ بَأْساً وَأَشَدُّ تَنكِيلاً''

(النساء:84)

''تو اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے! آپ اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں اور اہل ایمان کو بھی ترغیب دیجئے۔قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو بند کردے اور اللہ لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے اعتبار سے بھی بہت سخت ہے''

السحاب :

ملاقات کے آخر میں آپ امت مسلمہ کے نام کوئی پیغام دینا چاہیں گے؟

ملا عبداللہ :

ان کیلئے ہمارا پیغام یہ ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کی مدد کریں۔کفار کے مقابلے پر کھڑے ہو جائیں۔اور ایک جسم کی مانند متحد ہو کر ان کفار کے خلاف جہاد کریں۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں:

''إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ''

(القتال:7)

''اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا''

تو آیئے! اور آکر مجاہدین کے ساتھ مورچوں میں بیٹھئے! اور محاذوں پر ان کا ساتھ دیجئے! عراق اور افغانستان کی صورتحال دیکھئے کہ ان کفار نے مسلمانوں کا کیا حشر کیا۔یہ ہمارے اوپر اپنے دین عیسائیت کو زبردستی ٹھونسنا چاہ رہے ہیں۔اس مذہب کو جسے اللہ تعالیٰ منسوخ کر چکے ہیں۔ہمارے پاس تو چودہ سو سال پرانا حق تعالیٰ کا قانون موجود ہے، قرآن عظیم الشان موجود ہے، اور اس عمدہ قانون آج تک کوئی نہیں پیش کر سکا۔یہاں افغانستان میں یہ حالت ہے کہ اگر کوئی کافر مسلمان ہو جائے تو اس کو مارا بھی جاتا ہے اور اس کی بے عزتی بھی کی جاتی ہے۔یہ لوگ یہاں بہت سوں کو عیسائیت کی طرف مائل کر چکے ہیں۔ایسے لوگوں کو ہر چیز کے مفت پرمٹ دئے جاتے ہیں اور تنخواہ بھی دی جاتی ہے۔پشتونوں، ہزاراؤں اور تاجکوں میں سے بہت سے لوگ

عیسائی ہو چکے ہیں اور آپس میں عیسائیت کا قانون چلاتے ہیں۔ یہاں انجیل بھی لوگوں میں بانٹی جاتی ہے جسے اللہ تعالیٰ منسوخ کر چکے ہیں۔ سو میرا پیغام یہ ہے کہ آج جہاد ہم سب پر فرضِ عین ہے۔ قرآن، حدیث، فقہ اور آئمہ اربعہ اس بات پر متفق ہیں کہ کسی مسلمان ملک پر اگر کفار یلغار کر دیں، تو اس جگہ تمام مسلمانوں پر جہاد فرضِ عین ہو جاتا ہے۔ حکمرانوں پر بھی ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ تو پہلے ہی سے ان کفار کے ساتھی ہیں۔ اگر حکمران جہاد نہ کریں تو پھر کیا آپ بھی جہاد نہیں کریں گے۔ فرضِ عین تو پھر بھی فرضِ عین ہی رہے گا، فرضِ کفایہ میں تو تبدیل نہیں ہوگا۔ سو اس فریضے کی ادائیگی کے لئے اٹھئے اور کفر کا سر کچل کر اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کا سامان کیجئے!

تعلیق:

آج سرزمینِ خراسان اور دنیا بھر میں مورچہ زن مجاہدینِ اسلام کے خون سے لکھی ہر تحریر امّتِ مسلمہ کو اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد دلا رہی ہے:

”یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُواْ مَا لَكُمْ إِذَا قِیْلَ لَكُمُ انفِرُواْ فِیْ سَبِیْلِ اللّهِ اثَّاقَلْتُمْ إِلَى الأَرْضِ أَرَضِیْتُم بِالْحَیَاةِ الدُّنْیَا مِنَ الآخِرَةِ فَمَا مَتَاعُ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا فِیْ الآخِرَةِ إِلاَّ قَلِیْلٌ ۰ إِلاَّ تَنفِرُواْ یُعَذِّبْكُمْ عَذَاباً أَلِیْماً وَیَسْتَبْدِلْ قَوْماً غَیْرَكُمْ وَلاَ تَضُرُّوهُ شَیْئاً وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ“

(التوبہ:37-38)

”اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تم کاہلی کے سبب زمین پر گرے جاتے ہو۔ کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو؟ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابلے میں انتہائی کم ہیں۔ اگر تم نہ نکلو گے تو اللہ تمہیں بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا اور تم اس کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکو گے۔ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے“

پس مبارک ہو ان سرفروشوں کو، جنہوں نے اس پرفتن دور میں بھی ایک اللہ کی عبادت کا رستہ چنا۔ جنہوں نے ”کتب علیکم القتال“ کا حکم سن کر سرِ تسلیم خم کر لیا اور محاذوں کی جانب لپکنے میں سبقت لے گئے۔

مبارک ہوں ان پاکیزہ ہستیوں کو جنہوں نے اپنے دل سے وہن کو نکال پھینکا، جو اُس کڑے وقت میں اہل

ایمان کے شانہ بشانہ کھڑے رہے جب دنیاوی ترقی اور آسائش کی لالچ نے بہت سوں کو نفاق کی روش اپنانے پر مجبور کر دیا تھا۔

مبارک ہو ان متوکلین کو، جنھوں نے اس وعدہءالٰہی پر یقین کیا کہ:

”وَلاَ تَهِنُوا وَلاَ تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ“

(آل عمران:139)

”اور دیکھو بے دل نہ ہونا اور کسی طرح کا غم نہ کرنا، اگر تم مؤمنِ صادق ہو تو تم ہی غالب رہو گے“

جو کفر کی بے پناہ طاقت کے باوجود دل شکستہ نہ ہوئے اور اس کا سر کچلنے، اللہ پر توکل کر کے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔

مبارک ہو ان اہل ایمان کو جو جان گئے تھے کہ جنت کا سودا تو سستا نہیں ہے۔ جن کو خوب معلوم تھا کہ آج قوتِ کفر سے ٹکرانے کا کیا معنی ہے۔ مگر پھر بھی انہوں نے عورتوں کی مانند گھر بیٹھنا گوارا نہ کیا اور اللہ کی رضا اور لا الہ الا اللہ کی سربلندی کیلئے شہادت **اور** جنت کے راستے کو ترجیح دی۔

مبارک ہو ان مجاہدین فی سبیل اللہ کو جن کا زخموں سے چھلنی سینہ کفر کے تیروں کے سامنے اپنی محبوب امت کے دفاع میں اب بھی چٹان کی مانند کھڑا ہے۔ اور جن کے ہاتھ سے دشمنان اسلام کی شکست کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی نشانیاں ظاہر فرمائیں۔

ع......

جو خونِ دل سے دیے رات بھر جلاتے رہے
رہے خاموش، مگر حشر ایک اٹھاتے رہے

اللهم انصر من نصر دين محمد صلى الله عليه وسلم و جعلنا منهم!

و اخذل من خذل دين محمد صلى الله عليه وسلم ولا تجعلنا منهم!

اے اللہ ان کی نصرت فرما جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی نصرت کریں اور ہمیں بھی ان میں سے بنا! اور اے اللہ ان کو ذلیل کر جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی مخالفت کریں، اور ہمیں ان میں سے نہ بنانا!

اللهم ارزقنا شهادة فی سبیلک برضاک ولتکون کلمتک هی العلیا!

اے اللہ ہم تجھ سے تیرے راستے میں تیری رضا اور تیرے کلمے کی سربلندی کی خاطر شہادت کی موت کا سوال

کرتے ہیں!

آمین یارب العالمین!

....